خبرنامہ

ادارہ

آیت بسم اللہ کی کتابت کے چھ ہزار نمونے

بین الاقوامی شہرت کے حامل خطاط ہاشم اختر نقوی کا تعلق معدن علم وادب لکھنؤ کے جوہری محلّہ سے ہے، انھوں نے کتابت کی بسم اللہ ہی بسم اللہ لفظ سے کی۔ ۱۹۸۶ء میں انھوں نے ایک ہزار طرح سے بسم اللہ لکھا، یہ سلسلہ اختراع وندرت ایسا دراز ہوا کہ اب تک اس کے چھ ہزار نمونے تیار ہو چکے ہیں جن میں ہر نمونہ دوسرے سے جدا ہے۔ دارالقرآن، ممبئی نے جب الفی قرآن (جس میں ہر سطر الف سے شروع ہوئی ہے) تیار کرایا تو دنیا بھر کے مشہور کاتبوں کے ساتھ نقوی صاحب کی بسم اللہ کو ۵۲ مقامات پر جگہ دی گئی۔ ان کی کتابت کی ایک ندرت یہ ہے کہ بہت سے نمونے ہندوستان کی مختلف علاقائی زبانوں جیسے ہندی، انگریزی، بنگالی، گجراتی، اڑیا، کنڑ اور ملیالم رسم الخط سے مشابہت رکھتے ہیں۔ (معارف، جون ۲۰۱۲ء)

ادارہ علوم القرآن کی دو مطبوعات کے جدید ایڈیشن

ماہنامہ ''الاصلاح'' (دائرہ حمیدیہ، مدرسۃ الاصلاح، سرائے میر، اعظم گڑھ) میں شایع شدہ قرآن سے متعلق مضامین کا منتخب مجموعہ ''قرآنی مقالات'' (مرتبہ پروفیسر اشتیاق احمد ظلی) کے نام سے ادارہ علوم القرآن کے زیر اہتمام ۱۹۹۱ء میں شایع ہوا تھا۔ اس کے نسخے بہت پہلے ختم ہو چکے تھے۔ اہل علم اور شایقین قرآنیات کی طلب پر ادارہ نے اس کی دوبارہ طباعت کا اہتمام کیا ہے۔ اس مجموعہ میں ممتاز مفسر قرآن مولانا حمیدالدین فراہیؒ، ان کے قریبی تلامذہ اور بعض دیگر ماہر قرآنیات کے مقالات شامل ہیں۔ نظم قرآن، اصول ترجمہ قرآن، اسماء سور، اقسام القرآن، حروف مقطعات، قرآن میں تکرار کی نوعیت،